سوال

(283) موسیقی روح کا روگ یا غذا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگوں میں یہ بات مشہور ہے کہ موسیقی روح کی گذا ہے! کیا یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موسیقی روح کے لیے غذا نہیں بلکہ نقصان دہ ہے۔ اگر کسی چیز سے انسان کو لطف حاصل ہو تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ وہ چیز واقعتاً انسان کے لیے مفید بھی ہے جیسے شراب اور دیگر منشیات سے انسان کو وقتی طور پر سرور حاصل ہوتا ہے مگر یہ چیزیں انسان کے لیے نقصان دہ ہیں۔ موسیقی کے نقصانات تو واضح ہیں۔ موسیقی میں انہماک انسان کو احکامِ الٰہی سے غافل کردیتا ہے۔ عربی زبان میں آلات موسیقی کو ''ملاھی'' یعنی غفلت میں ڈالنے والی چیزیں کہا جاتا ہے، مشاہدہ بھی یہی ہے کہ گانے بجانے کے رسیا لوگ اکثر دینی فرائض سے غافل رہتے ہیں، موسیقی گناہ کی طرف میلان پیدا ہوتا ہے۔ گانے بجانے کی وجہ سے انسان کی غیرت پر بھی حرف آتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں مقبول گانے وہی ہوتے ہیں جن میں شہوانی جذبات کو خوب بھڑکایا گیا ہو، جس کی وجہ سے بدکاری بھی پھیلتی ہے۔ فحش گانوں کی آواز مسلسل کانوں میں پڑنے کی وجہ سے نئی نسل میں جنسی شعور وقت سے بہت پہلے بیدار ہوجاتا ہے۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں جو مشاہدے سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا انکار ممکن نہیں۔ جس چیز کے نقصانات ہی نقصانات ہوں اسے ایک عقلمند آدمی کیونکر کہہ سکتا ہے کہ وہ روح کی غذا ہے!

مزید برآں جسے قرآن نے لَهوَ الحَديثِ (غافل کردینے والی چیز) کہا ہو وہ روح کی غذا کیسے ہوسکتی ہے! سورۃ لقمٰن (آیت 6) میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا ۚ أُولـٰئِكَ لَهُم عَذابٌ مُهينٌ ﴿٦﴾... سورة لقمان

''اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غافل کرنے والی چیزیں خریدتے ہیں تاکہ بے علمی کے ساتھ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کریں اور اسے مذاق بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رُسوا کُن عذاب ہے۔''

مذکورہ بالا آیت میں لَهوَ الحَديثِ سے مراد موسیقی ہے جیسا کہ عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھم اور دیگر کئی مشہور مفسرین نے بیان کیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر 486/3)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لیکونن من اَمتی اَقوام، یستحلون الحر والحریر، والخمر والمعازف) (بخاري، الاشربۃ، ماجاء فیمن یستحل۔۔۔، ح:5590)

''میری امت میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلاتِ موسیقی حلال ٹھہرائیں گے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گانے بجانے کے آلات کا استعمال حرام ہے۔ بعض احادیث میں الکُوبۃ (طبلہ، ڈھول) (ابوداؤد، الاشربۃ، فی الاعیۃ، ح:3696) اور القنین (سارنگی) (مسند احمد2/172، وفیہ ابن لھیعۃ) کو بھی حرام قرار دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اَعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ:584

محدث فتویٰ